EUROPEAN UNION

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

Centre for Peace and Development Initiatives

ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے تعلیم

ڈسٹرکٹ بولان

اگست 2020

عنوان	سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے تعلیم
ضلع	بولان
سروے	ویلفئر ایمپاورمنٹ بورڈ اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سپروائزرز	پراجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پراجیکٹ مینیجر مہوش لودھی
تحقیق اور تحریر	سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سروے ڈیزائن و جائزہ	عامر اعجاز
ڈیزائننگ	نوید اشرف
مالی معاونت	یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان
ایڈیشن	7th ایڈیشن (اگست ۲۰۲۰)

مندرجات

دیباچہ 1

سروے کا طریقہ کار 2

سوالنامہ کی تیاری 2

علاقوں کا انتخاب 2

سروے ٹیم 2

سروے 2

سروے کے شرکاء 2

سروے سکیل 3

بولان میں تعلیم کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے 4

گزشتہ چار سالوں کے دوران بولان میں تعلیمی سہولیات کا تقابلی جائزہ 5

سروے کے نتائج 6

دیباچہ

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ اور پاکستان کے مجموعی رقبے کے [1]43.6٪ حصے پر مشتمل ہے۔ آبادی کے تناسب سے یہ دوسرے صوبوں کے مقابلے میں چھوٹا ہے۔ بلوچستان میں کبھی بھی تعلیم کی صورت حال تسلی بخش نہیں رہی۔ ایجوکیشن مینیجمنٹ انفارمیشن سسٹم آف بلوچستان کے مطابق صوبے میں صرف [2]13279، سرکاری سکول موجود ہیں جن میں سے 11167 پرائمری سکول، 1233 مڈل سکول، 43 ہائر سیکینڈری سکول اور 836 ہائی سکول ہیں۔

صوبے میں موجود سرکاری سکول بے شمار مسائل کا شکار ہیں۔ ان میں، تربیت یافتہ اساتذہ کی کمی، سکول کی چار دیواری کا نہ ہونا، مفت کتابوں کی عدم فراہمی، اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی جیسا کہ پینے کا صاف پانی، کلاس رومز میں طلباء / طالبات کے لیے فرنیچر شامل ہیں۔ ان مسائل کے علاوہ زیادہ تر سکولوں میں مناسب لیٹرین اور کھیل کے میدان نہیں ہوتے اور بیشتر سکولوں میں صفائی کا فقدان ہے۔ مسائل اور سہولیات کی عدم دستیابی کی ایک طویل فہرست ہے جس کے باعث زیادہ تر والدین مجموعی صورت حال سے مطمئن نہیں ہیں۔ غریب خاندان مالی مشکلات کے باعث پرائیویٹ سکولوں کی فیس نہیں دے پاتے اور وہ تعلیم کے حصول کے لیے بچوں کو سرکاری سکولوں میں ہی بھیجتے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں [3]93٪ بچے سرکاری سکولوں میں جاتے ہیں کیونکہ سرکاری سکولوں میں تعلیم کا حصول پرائیویٹ سکولوں کی نسبت کافی کم اخراجات میں ممکن ہو پاتا ہے اس لئے ان سکولوں میں معیاری تعلیم اور سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ضروری ہے۔

کوئی بھی ادارہ سہولیات کی فراہمی کو اسی وقت بہتر بنا سکتا ہے جب صارفین اِس کے بارے میں وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں مگر بد قسمتی سے شہریوں کی اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضروریات اور خواہشات کو نہیں جان پاتے۔ اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے ایک پراجیکٹ شروع کیا گیا ہے جس کا نام "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" ہے۔ اس پراجیکٹ پر عمل درآمد کی ذمہ داری سی پی ڈی آئی کو سونپی گئی ہے۔ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے مقامی سطح پر انعقاد کے لیے سی پی ڈی آئی کو مقامی تنظیموں کا تعاون حاصل ہے۔ اس پراجیکٹ کے تحت ہر چھ مہینے کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی کارکردگی کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس سروے سے حاصل ہونے والے نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، میڈیا اور شہریوں تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی خواہشات کے مطابق مزید بہتر کیا جاسکے اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

اس ضمن میں صوبہ بلوچستان کے تین اضلاع بولان، زیارت اور سبی میں تعلیم کی صورتحال کو جانچنے کے لیے سروے کیا گیا۔ ہر ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں اور اس سروے میں ضلع بولان سے 200 گھرانوں کے سربراہان سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ اس سروے کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی تربیت، سروے ڈیٹا کا تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

1 Government of Balochistan. http://www.balochistan.gov.pk/index.php?option=com_content&view=article&id=37&Itemid=783. (Accessed on October 1, 2020)

2 http://emis.gob.pk/Uploads/DETAIL%20OF%20GOVERNMENT%20SCHOOLS%20IN%20BALOCHISTAN.pdf (Accessed on October 1, 2020)

3 Private and Government Schooling in Pakistan, http://www.rnitte.edu.pk/images/Private_Govt.pdf (Accessed on November 28, 2019)

سروے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا ہے۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (مشکاف، میر آب، باغات، رند علی زیرینہ A، رند علی زیرینہ B، رند علی بالینہ، کاموئی A، اور کاموئی B) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے منتخب کرتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کا انتخاب کیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلا ترتیب چناؤ www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم ویلفیئر ایمپاورمنٹ بورڈ کے اشتراک سے کیا گیا۔

سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً یونین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اسطرح دو مراحل میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

سروے کے شرکاء

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے کسی بھی سوال کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہوگئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر

کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔

سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ اسکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ اسکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً

بہت آسان	آسان	نہ آسان نہ ہی مشکل	کچھ حد تک مشکل	مشکل

بہت مطمئن	مطمئن	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	غیر مطمئن	بہت غیر مطمئن

سروے کے دوران مشکلات

ضلع بولان کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سوالنامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔

بولان میں تعلیم کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے

سٹیزن رپورٹ کارڈ (سی آر سی) تحقیق کا ایک طریقہ ہے جسکے ذریعہ عوامی خدمات کے حوالے سے شہریوں کی رائے اور عوامی محکموں کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں انکے اطمینان کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ سی پی ڈی آئی کی جانب سے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شروع کیے گئے پراجیکٹ "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" کے تحت سروے کا انعقاد کیا گیا اور اس سروے کے ذریعے بولان میں سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔

سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ رائے دہندگان سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات سے جزوی طور پر مطمئن ہیں-٪ 86.93 رائے دہندگان کے مطابق سکول تک رسائی آسان ہے کیونکہ سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں ان کی رہائش ہے۔٪81.50 جواب دہندگان کے مطابق سکول کی چار دیواری موجود ہے، جبکہ ٪ 47 کے مطابق سکول میں پانی کی فراہمی کا کوئی ذریعہ موجود نہیں۔

سکول میں موجود سہولیات کے متعلق سوال کے جواب میں سروے کے شرکاء میں سے ٪ 77 نے بتایا کہ سکول میں لیٹرین موجود ہے۔ زیادہ تر جواب دہندگان کے مطابق طلباء اوراساتذہ کے لیے باقاعدہ کلاس رومز میں میز اور کرسیاں موجود ہیں۔ مفت کتب اور فیس کے حوالے سے زیادہ تر شرکاء مطمئن نظر آئے، ٪90 جواب دہندگان نے بتایا کہ ان کے بچے کو تمام کتابیں مفت فراہم کی جاتی ہیں نیز ٪80.50 کا کہنا تھا کہ سکول طلباء سے ماہانہ فیس بھی نہیں لیتا۔

سروے میں تعلیمی نظام میں شفافیت کے حوالے سے سوالات بھی پوچھے گئے، سروے میں شامل ٪86 جواب دہندگان نے سکول کے جاری مالی سال کے کل بجٹ سے لاعلمی ظاہر کی، ٪ 52 جواب دہندگان نے بتایا کہ سکول نے ازخود عملے کی مراعات کے اعداد و شمار کبھی ظاہر نہیں کیے اور ٪56 کے مطابق سکول میں معلومات کی فراہمی کی درخواستوں کے لیے کوئی پبلک انفارمیشن آفیسر بھی متعین نہیں کیا۔ یہ اعداد و شمار تعلیمی نظام میں غیر شفافیت کو ظاہر کرتے ہیں۔

مجموعی طور پر جواب دہندگان میں سے ٪91.92 کول میں موجود پانی کی سہولت سے مطمئن تھے، جبکہ ٪ 44.49 سکول میں موجود لیٹرین سے غیر مطمئن تھے۔ ٪95.98 جواب دہندگان سکول کی عمارت سے جبکہ ٪91.32 سکول میں صفائی کی صورتِ حال سے مطمئن تھے۔ سکول میں اساتذہ کی موجودگی کے حوالے سے بات کرتے ہوئے ٪89.5 جواب دہندگان نے اساتذہ کی تعلیمی قابلیت جبکہ ٪94.93 اساتذہ کی دستیابی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

گزشتہ چار سالوں کے دوران بولان میں تعلیمی سہولیات کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پراجیکٹ کے تحت ہر چھ ماہ بعد پراجیکٹ کے 15 اضلاع میں سی آر سی سروے کیا جاتا ہے۔ گزشتہ برس اس سروے کے ذریعے بولان میں تعلیم کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تھی تاکہ سروے سے حاصل ہونے والے نتائج سے متعلقہ اہلکاروں کو آگاہ کر کے سہولیات کی عدم دستیابی کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے۔ اس ضمن میں ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ بولان اور ویلفئر ایمپاورمنٹ بورڈ نے پریس کانفرنسز کیں اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے سہ ماہی میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور سہولیات میں بہتری کے لیے بارہا مطالبہ کیا گیا۔

اس سال کے سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ علاقے کے سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات پر شہریوں کے اطمینان میں گزشتہ چار سالوں کے مقابلے میں کسی حد تک اضافہ ہوا ہے ۔ گزشتہ چار سال کے دوران بولان میں سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات کے متعلق مجموعی طور پر شرکاء کے اطمینان کا تقابلی جائزہ نیچے دیے گراف میں ظاہر کیا جارہا ہے۔

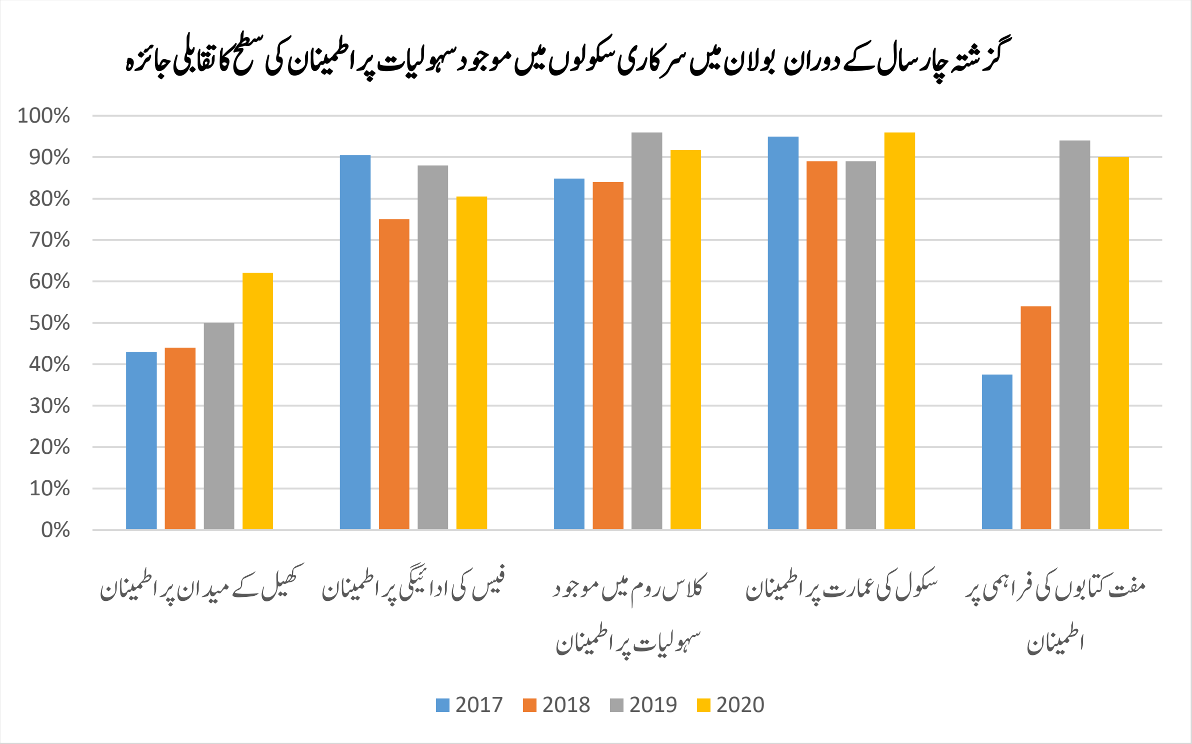

سروے کے نتائج

1۔گھر کی کل آمدنی

٪50.50 جواب دہندگان کی گھر کی کل آمدنی 14000سے 25000 تک ہے۔

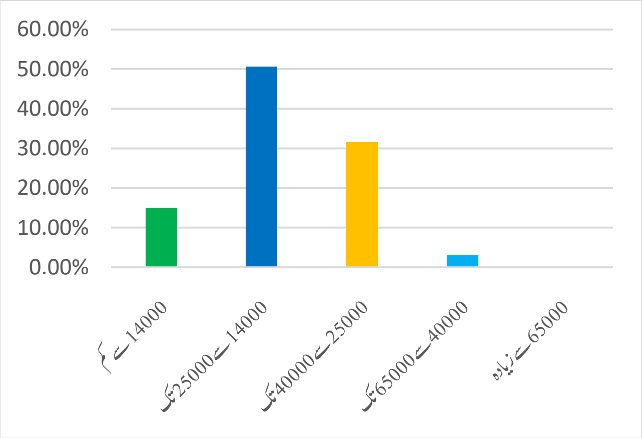

ممکنہ جوابات	جوابات	
14000سے کم	15.00٪	30
14000سے25000تک	50.50٪	101
25000سے40000تک	31.50٪	63
40000سے65000تک	3.00٪	6
65000سے زیادہ	0.00٪	0
کُل	**200**	

2۔سکول جانے والے بچے کی عمر

٪45جواب دہندگان کے مطابق ان کے سکول جانے والے بچے کی عمر 6سے 9سال ہے۔

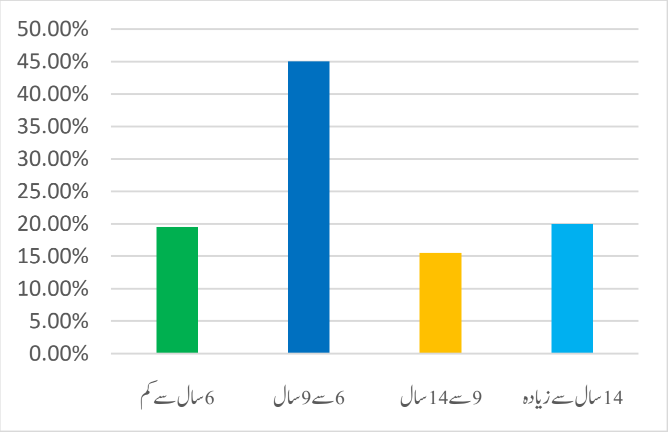

ممکنہ جوابات	جوابات	
6سال سے کم	19.50٪	39
6سے9سال	45.00٪	90
9سے14سال	15.50٪	31
14سال سے زیادہ	20.00٪	40
کُل	**200**	

3۔ بچے کی جنس / صنف

جواب دہندگان کے سکول جانے والے بچوں میں ٪54 لڑکے جبکہ ٪ 46 لڑکیاں ہیں۔

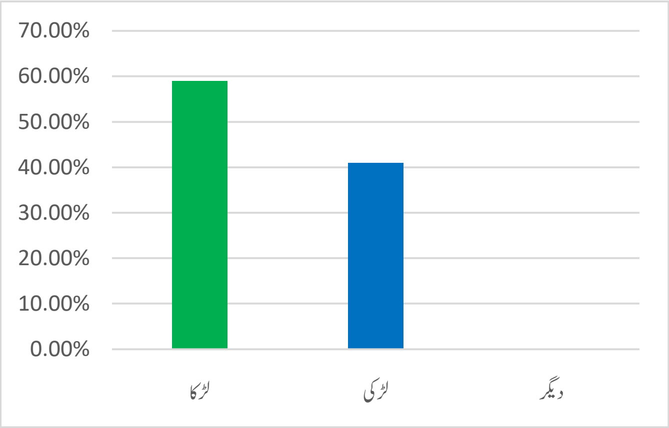

ممکنہ جوابات	جوابات	
لڑکا	46.00٪	92
لڑکی	54.00٪	108
دیگر	0.00٪	0
کُل	**200**	

سکول تک رسائی

4۔ سکول آپکے گھر سے کتنے فاصلے (میٹر میں) پر ہے؟

٪ 53 جواب دہندگان نے بتایا کہ ان کے گھر سے سکول تک کا فاصلہ 500 تا 1000 میٹر سے کم ہے۔

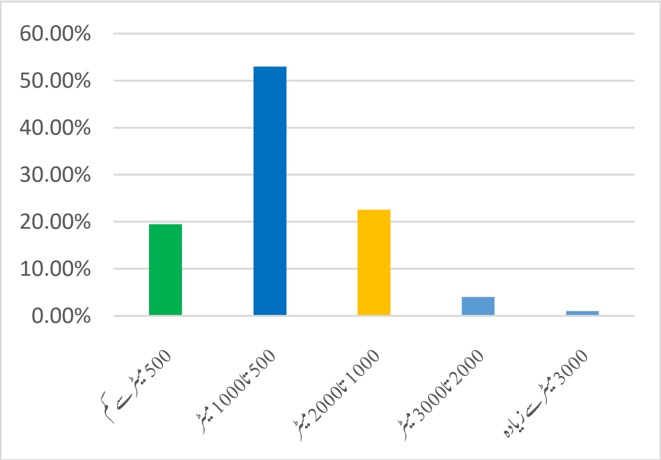

ممکنہ جوابات	جوابات	
500 میٹر سے کم	19.50٪	39
500 تا 1000 میٹر	53.00٪	106
1000 تا 2000 میٹر	22.50٪	45
2000 تا 3000 میٹر	4.00٪	8
3000 میٹر سے زیادہ	1.00٪	2
کُل	**200**	

5۔ آپ کا بچہ سکول کس طرح جاتا ہے؟

٪ 59 جواب دہندگان نے بتایا کہ ان کے بچے پیدل سکول جاتے ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
پیدل	59.00٪	118
والدین چھوڑتے ہیں	8.50٪	17
پبلک ٹرانسپورٹ	28.00٪	56
سکول بس	4.50٪	9
دیگر	0.00٪	0
کُل	200	

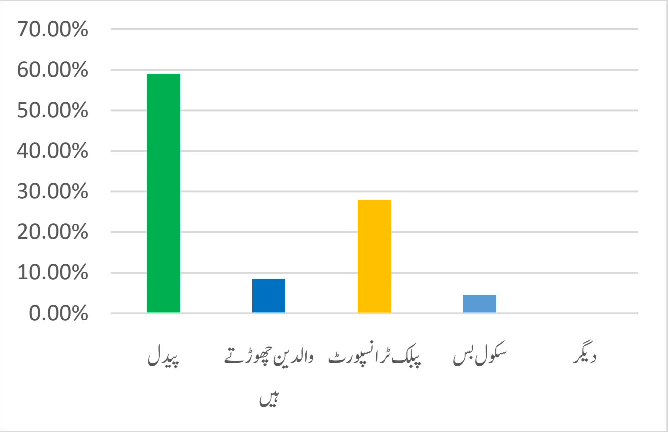

6۔ کیا یہ سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں آپ رہتے ہیں؟

86.93٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں ان کی رہائش ہے ۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	86.93٪	173
نہیں	13.07٪	26
کُل	200	

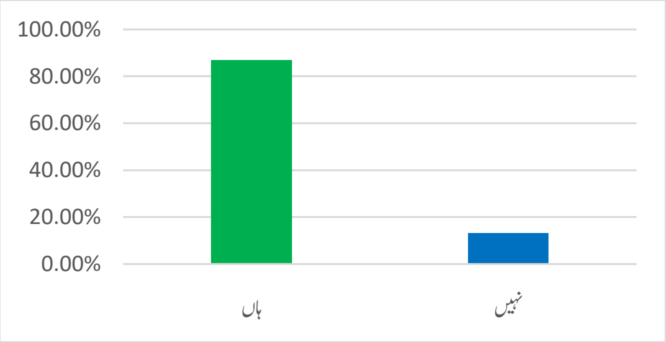

7۔ کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپکے بچے نے کبھی سکول سے چھٹی کی؟

85٪ جواب دہندگان کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران ان کے بچے نے سکول سے چھٹی کی ۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	85.00٪	170
نہیں	13.50٪	27
معلوم نہیں	1.50٪	3
کُل	200	

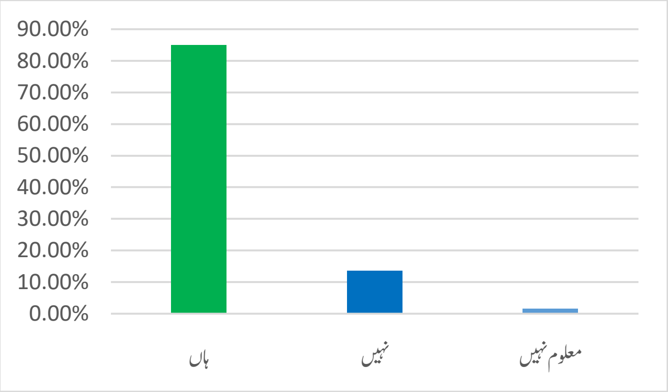

8۔ سکول سے چھٹی کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

51.76٪ کے مطابق بچے نے گھر کی تبدیلی کی وجہ سے چھٹی کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بیماری	31.76٪	54
گھریلو مصروفیات	6.47٪	11
گھر کی تبدیلی	51.76٪	88
سکول کا محل وقوع	6.47٪	11
سواری کی عدم دستیابی	8.24٪	14
امن وامان	0.00٪	0
دیگر	0.00٪	0
کُل	170	

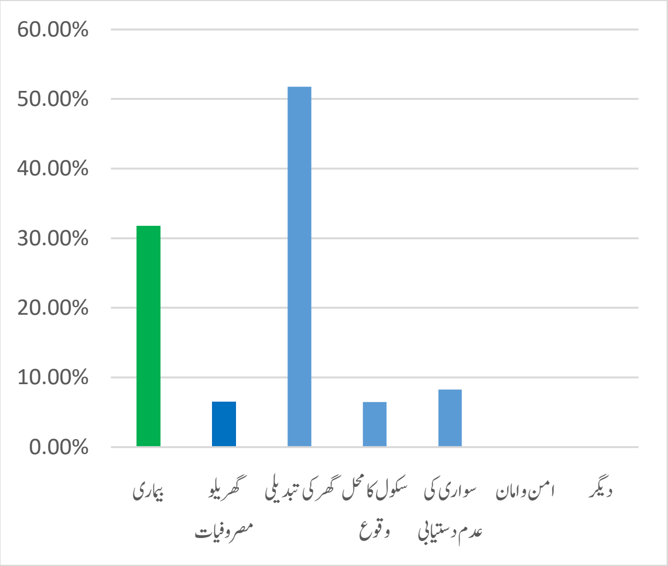

سکول میں موجود سہولیات

9۔کیا سکول کی چار دیواری ہے؟

٪81.50جواب دہندگان کے مطابق سکول کی چار دیواری موجود ہے جبکہ صرف ٪1.50 نے بتایا کہ چار دیواری ٹوٹی ہوئی ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	٪81.50	163
نہیں	٪11.50	23
ہاں لیکن ٹوٹی ہوئی ہے	٪1.50	3
معلوم نہیں	٪5.50	11
کُل	200	

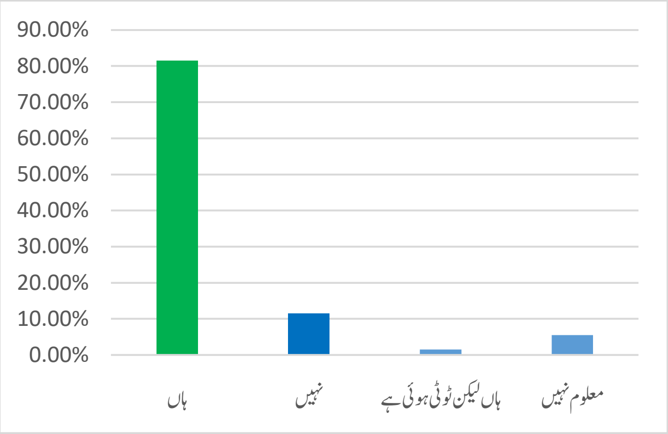

10۔چار دیواری کب سے ٹوٹی ہوئی ہے؟

٪ 66.67 جواب دہندگان کے مطابق چار دیواری 3سے6ماہ کے عرصہ سے ٹوٹی ہوئی ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
1ماہ سے	٪0.00	0
1سے3ماہ	٪0.00	0
3سے6ماہ	٪66.67	2
6سے12ماہ	٪33.33	1
12ماہ سے زیادہ	٪0.00	0
کُل	3	

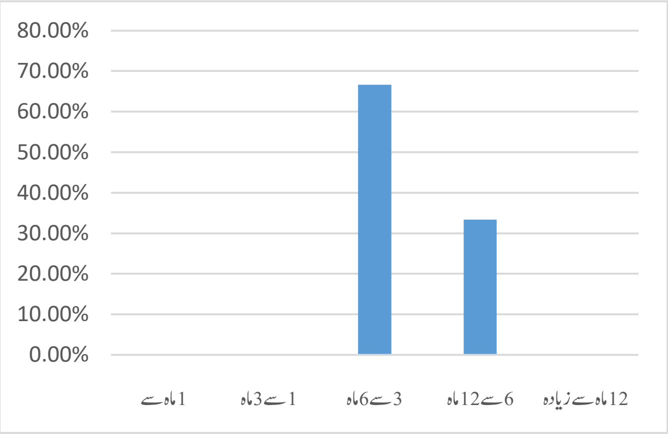

11۔ کیا سکول میں لیٹرین ہے؟

جواب دہندگان میں سے ٪77 نے بتایا کہ سکول میں لیٹرین موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	77.00٪	154
نہیں	13.00٪	26
معلوم نہیں	10.00٪	20
کُل	200	

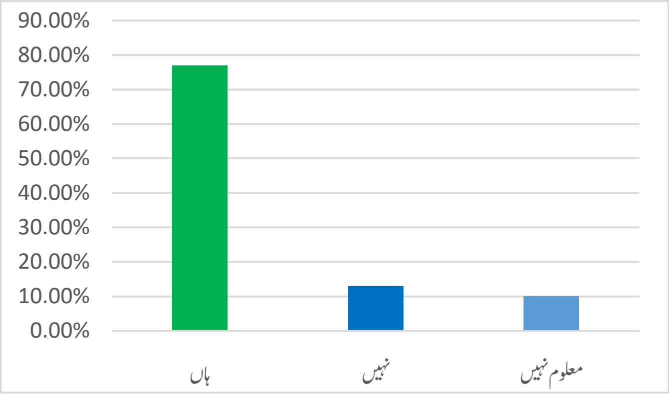

12۔ کیا لیٹرین میں پانی کی ٹونٹی موجود ہے؟

٪71.43 جواب دہندگان کے مطابق لیٹرین میں پانی کی ٹونٹی موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	71.43٪	110
نہیں	18.83٪	29
معلوم نہیں	9.74٪	15
کُل	154	

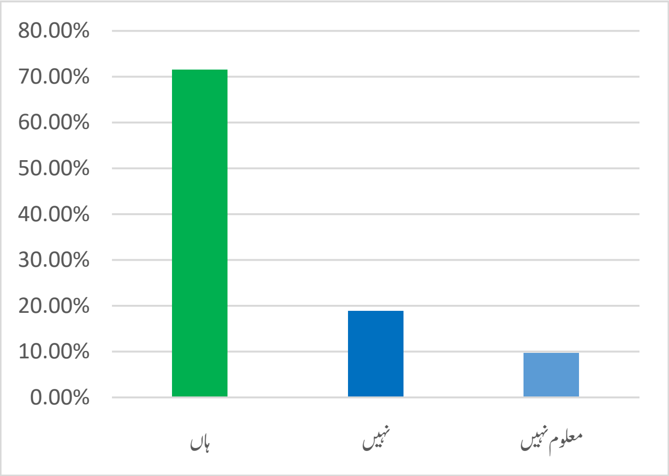

13۔سکول میں پانی کی فراہمی کا ذریعہ کیا ہے؟

47٪جواب دہندگان کے مطابق سکول میں پانی کی فراہمی کا کوئی ذریعہ موجود نہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
موٹر پمپ	2.00٪	4
نلکا	6.50٪	13
واٹر سپلائی	45.50٪	91
پانی کا کوئی ذریعہ نہیں	47.00٪	94
کُل	200	

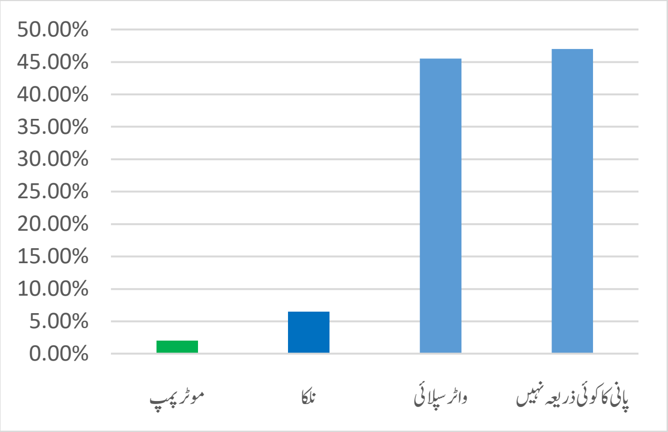

14۔کیا باہر سے سکول میں پانی لانے کا کوئی انتظام ہے؟

سروے کے دوران 42.55٪ جواب دہندگان نے بتایا کہ باہر سے سکول میں پانی لانے کا انتظام موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	42.55٪	40
نہیں	20.21٪	19
معلوم نہیں	37.23٪	35
کُل	94	

15۔پانی کاوہ ذریعہ سکول سے کتنا دور ہے؟

97.50٪جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ باہر سے سکول میں پانی لانے کا ذریعہ سکول سے 100 سے 500 میٹر کے فاصلے پر ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
100 میٹر سے کم	2.50٪	1
100سے 500 میٹر	97.50٪	39
500سے 1000 میٹر	0.00٪	0
1000 میٹر سے زیادہ	0.00٪	0
کُل	40	

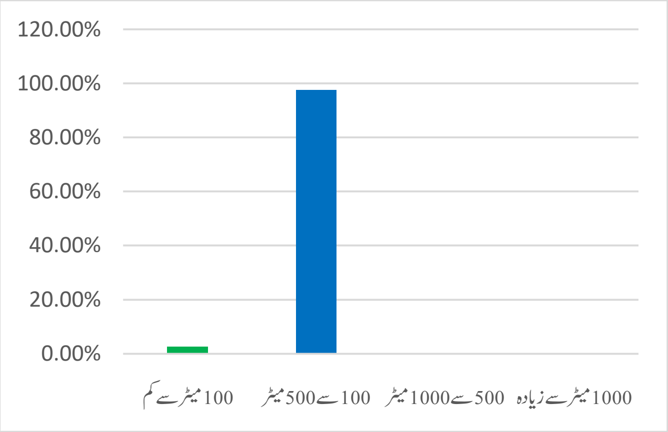

16۔سکول کیلئے پانی بھر کے لانے میں کتنا وقت لگتا ہے؟

92.50٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول کیلئے پانی بھر کے لانے میں 10 سے 30 منٹ کا وقت لگتا ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
10 منٹ سے کم	0.00٪	0
10سے 30 منٹ	92.50٪	37
30 سے 60 منٹ	7.50٪	3
60 منٹ سے زیادہ	0.00٪	0
کُل	40	

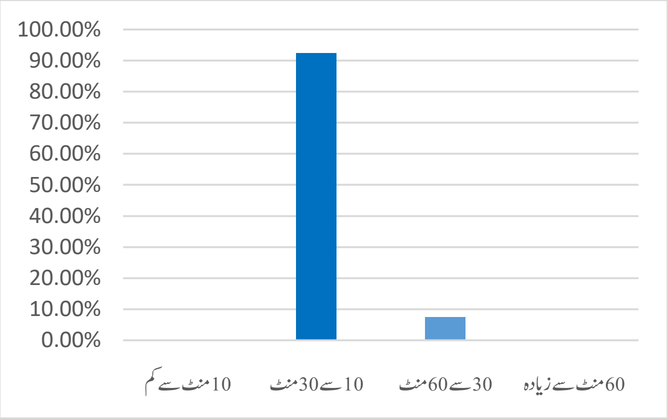

17۔سکول میں پانی کون بھر کر لاتا ہے؟

72.50٪ جواب دہندگان کے مطابق طلباء سکول میں پانی بھر کر لاتے ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
طلباء	72.50٪	29
سکول کا چپڑاسی / عملہ	27.50٪	11
دیگر	0.00٪	0
کُل	**40**	

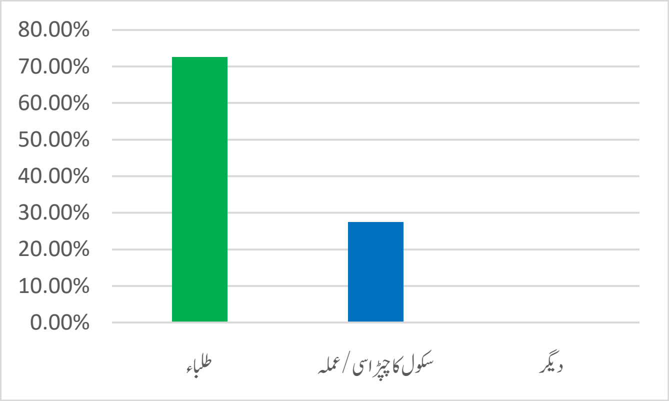

18۔کیا سکول میں کھیل کا میدان موجود ہے؟

57.50٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں کھیل کا میدان موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	57.50٪	115
نہیں	27.50٪	55
معلوم نہیں	15.00٪	30
کُل	**200**	

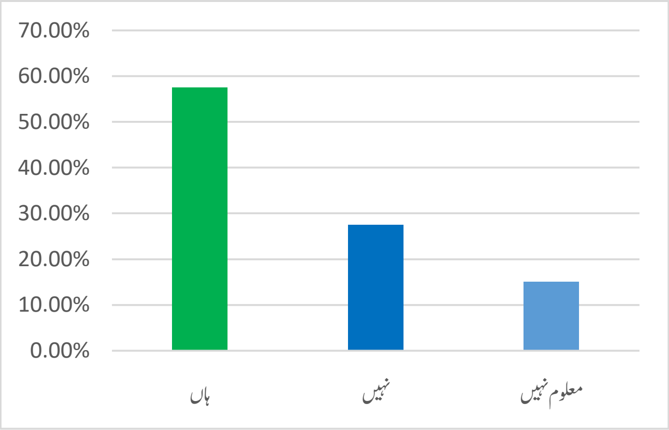

19۔ سکول میں کون سے کھیلوں کی سہولیات موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ سہولیات پر نشان لگا سکتے ہیں)

73.91٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں کرکٹ، جبکہ 69.57٪ کے مطابق فٹ بال کی سہولیات موجود ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ایتھلیٹکس	4.35٪	5
بیڈ منٹن	2.61٪	3
کرکٹ	73.91٪	85
فٹ بال	69.57٪	80
ہاکی	6.09٪	7
والی بال	37.39٪	43
کسی کھیل کی سہولت نہیں	0.87٪	1
معلوم نہیں	12.17٪	14
دیگر	0.00٪	0
کُل	115	

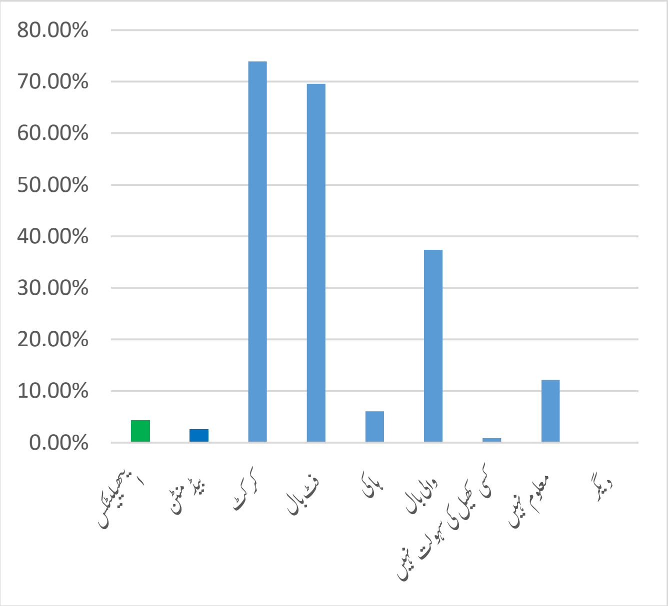

کلاس روم میں موجود سہولیات

20۔ کیا سکول میں طلباء کے لیے با قاعدہ کلاس رومز موجود ہیں؟

86٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں طلباء کے لیے با قاعدہ کلاس رومز موجود ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	86.00٪	172
نہیں	3.00٪	6
معلوم نہیں	11.00٪	22
کُل	200	

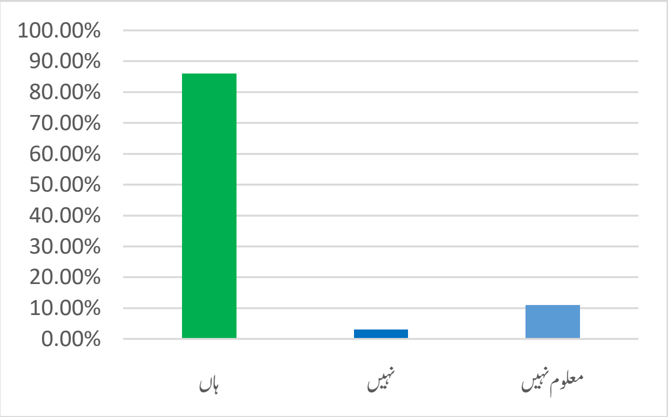

21۔ کیا کلاس میں استاد کے لئے کرسی موجود ہے؟

94.77٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس میں استاد کے لیے کرسی موجود ہے۔

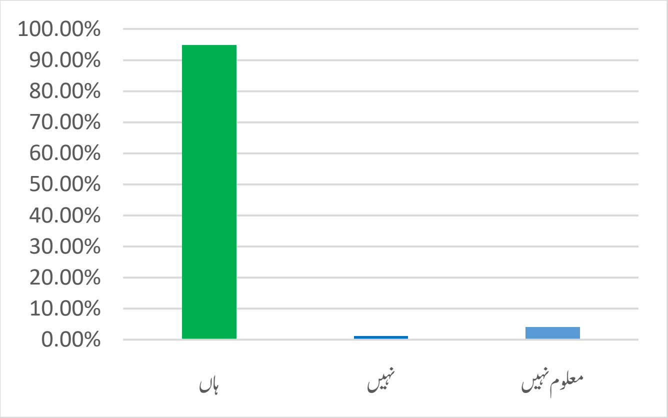

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	94.77٪	163
نہیں	1.16٪	2
معلوم نہیں	4.07٪	7
کُل	172	

22۔ کیا کلاس روم میں استاد کے لئے میز موجود ہے؟

94.77٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس میں استاد کے لیے میز موجود ہے۔

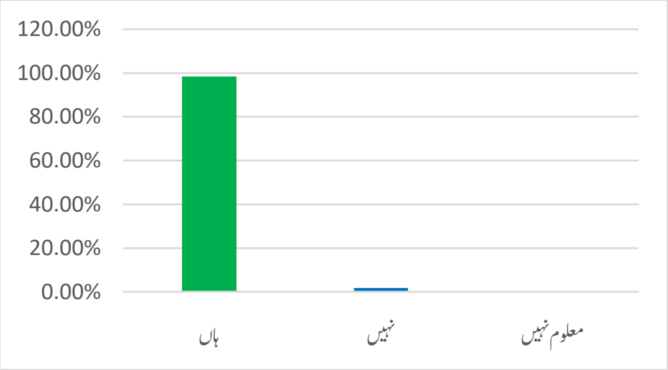

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	94.77٪	163
نہیں	1.16٪	2
معلوم نہیں	4.07٪	7
کُل	172	

23۔ کیا کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لئے کرسیاں موجود ہیں؟

91.86٪جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لیے کرسیاں موجود ہیں۔

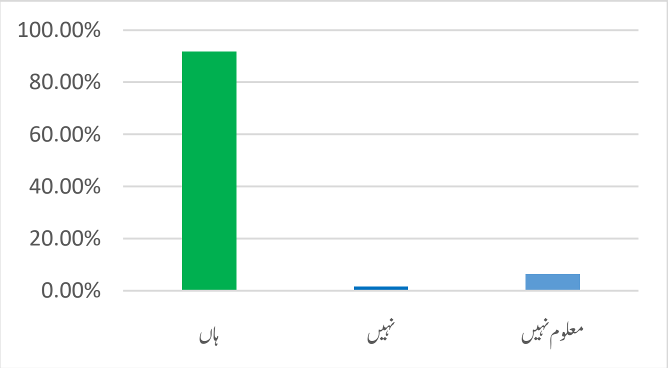

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	91.86٪	158
نہیں	1.74٪	3
معلوم نہیں	6.40٪	11
کُل	172	

24۔ کیا کلاس روم میں طلباء/ طالبات کے لئے میز موجود ہیں؟

90.70٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں طلباء/ طالبات کے لیے میز موجود ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	90.70٪	156
نہیں	0.58٪	1
معلوم نہیں	8.72٪	15
کُل	172	

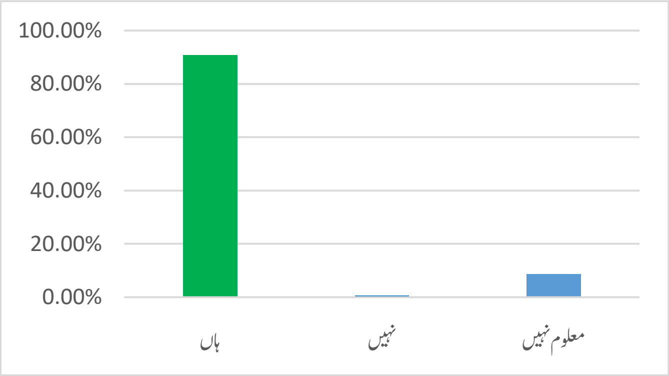

25۔ کیا کلاس روم میں تختہ سیاہ/ سفید بورڈ موجود ہے؟

94.19٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں تختہ سیاہ/ سفید بورڈ موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	94.19٪	162
نہیں	0.58٪	1
معلوم نہیں	5.23٪	9
کُل	172	

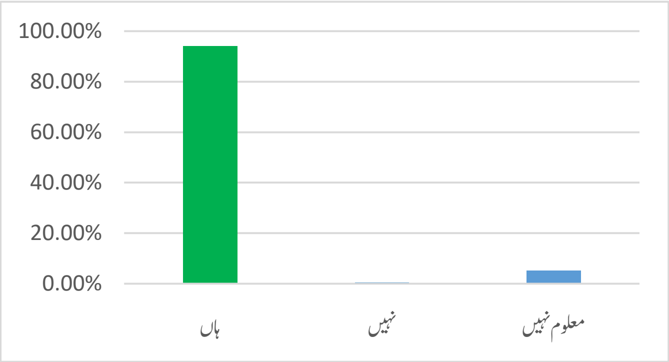

26۔ کیا طلباء کی حاضری کا بورڈ موجود ہے؟

90.70٪ جواب دہندگان کے مطابق طلباء کی حاضری کا بورڈ موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	90.70٪	156
نہیں	2.91٪	5
معلوم نہیں	6.40٪	11
کُل	172	

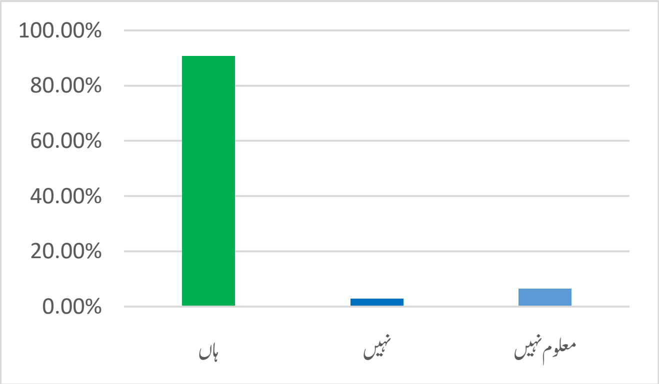

27۔ کیا کلاس روم میں چھت کا پنکھا موجود ہے؟

90.70٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں چھت کا پنکھا موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	90.70٪	156
نہیں	2.91٪	5
معلوم نہیں	6.40٪	11
کُل	172	

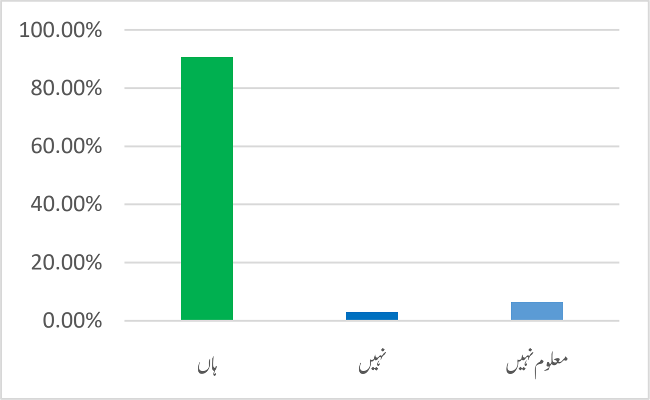

مفت کتابیں اور فیس

28۔ کیا آپ کے بچے کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں؟

90٪ جواب دہندگان کے مطابق ان کے بچے کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	90.00٪	180
نہیں	4.00٪	8
معلوم نہیں	6.00٪	12
کُل	200	

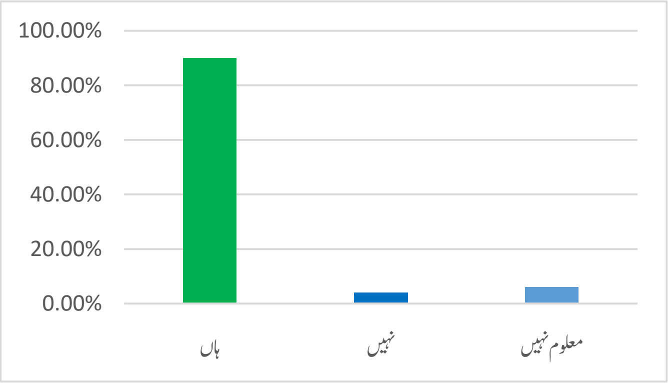

29۔ گزشتہ ایک سال کے دوران والدین اور اساتذہ کی کتنی میٹنگز سکول میں منعقد ہوئی ہیں؟

59٪ جواب دہندگان نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران سکول میں والدین اور اساتذہ کی کوئی میٹنگ منعقد نہیں ہوئی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
0	59.00٪	118
1	12.50٪	25
2	14.00٪	28
3	14.50٪	29
3 سے زیادہ	0.00٪	0
کُل	200	

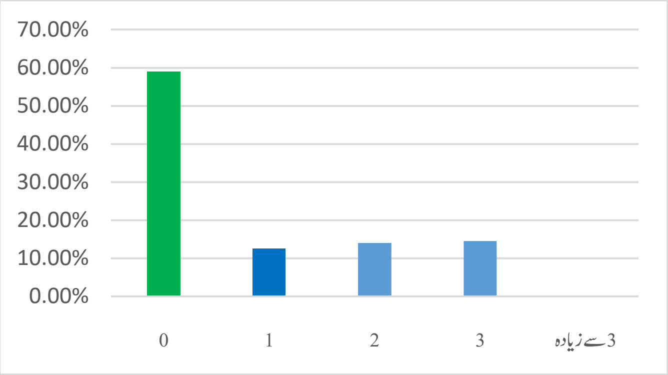

30۔ کیا سکول طلباء سے ماہانہ فیس (ٹیوشن فیس) لیتا ہے؟

80.50٪ جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ سکول طلباء سے ماہانہ فیس (ٹیوشن فیس) نہیں لیتا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	13.00٪	26
نہیں	80.50٪	161
کبھی کبھار	6.50٪	13
معلوم نہیں	0.00٪	0
کُل	200	

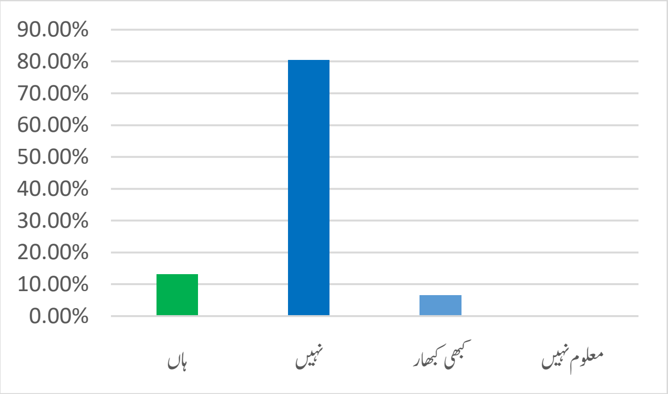

31۔ کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپ نے ٹیوشن فیس کے علاوہ کوئی اور فیس یا چندہ سکول کو دیا ہے؟

87٪ جواب دہندگان کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران انہوں نے ٹیوشن فیس کے علاوہ کوئی اور فیس یا چندہ سکول کو نہیں دیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	13.00٪	26
نہیں	87.00٪	174
کُل	200	

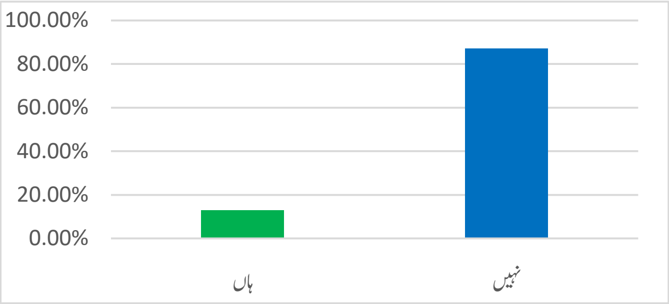

غیر نصابی سرگرمیاں

32۔ سکول میں کونسی غیر نصابی سرگرمیاں موجود ہیں؟(ایک سے زیادہ سرگرمیوں پر نشان لگایا جا سکتا ہے)۔

37.50٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں غیر نصابی سرگرمیاں نہیں ہوتیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
لکھائی	0.00٪	0
بزمِ ادب	74.50٪	149
ڈرائینگ اور دستکاری / زراعت	0.00٪	0
جسمانی ورزش	58.50٪	117
کھیل کود	12.50٪	25
سکول ٹرپ	28.00٪	56
کوئی نہیں	37.50٪	75
کُل	200	

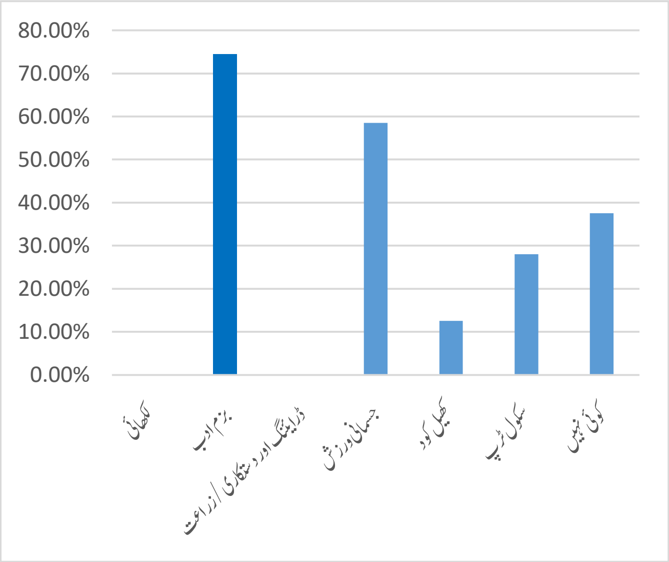

اساتذہ کی موجودگی

33۔ کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپکے بچے نے کبھی استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی ہے؟

٪ 82 جواب دہندگان نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران ان کے بچے نے کبھی استاد کی غیر حاضری کی شکایت نہیں کی۔

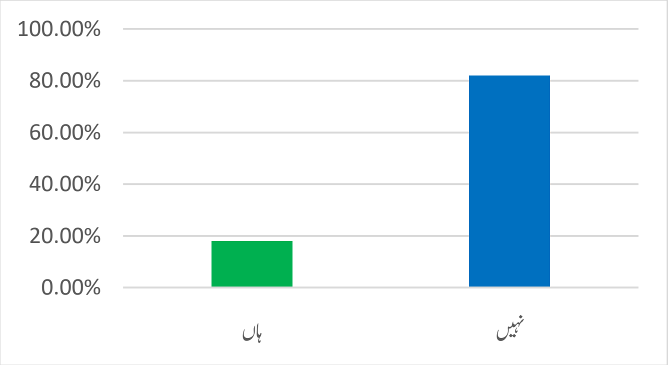

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	18.00٪	36
نہیں	82.00٪	164
کُل	200	

34۔ بچے نے گزشتہ ایک سال میں کتنی بار استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی؟

75٪ جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ ان کے بچے نے گزشتہ ایک سال میں ایک بار استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی۔

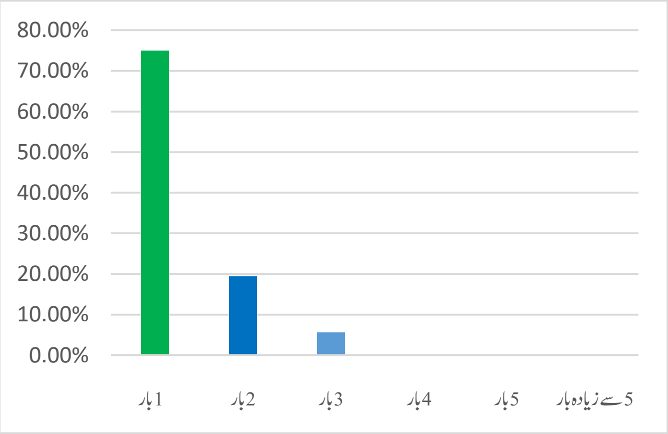

ممکنہ جوابات	جوابات	
1 بار	75.00٪	27
2بار	19.44٪	7
3بار	5.56٪	2
4بار	0.00٪	0
5بار	0.00٪	0
5 سے زیادہ بار	0.00٪	0
کُل	36	

35۔ کیا آپ کو سکول کے جاری مالی سال کے کل بجٹ کا علم ہے؟

سروے میں شامل ٪86 جواب دہندگان کو سکول کے جاری مالی سال کے کل بجٹ کے متعلق علم نہیں تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	14.00٪	28
نہیں	86.00٪	172
کُل	200	

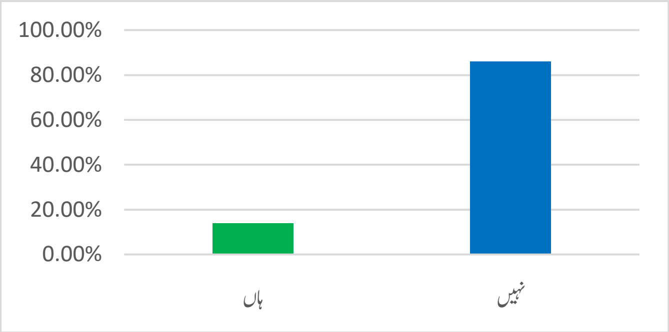

36۔ کیا آپ کو سکول میں مقرر کردہ اسامیوں کی تعداد کا علم ہے؟

٪88 جواب دہندگان کو سکول میں مقرر کردہ اسامیوں کی تعداد کا علم نہیں تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	12.00٪	24
نہیں	88.00٪	176
کُل	200	

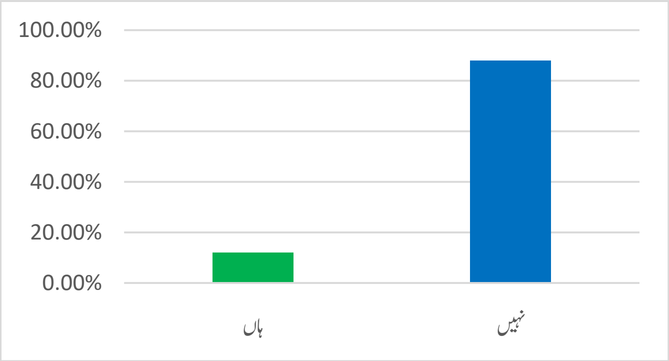

37۔ کیا سکول نے ازخود سکول کے عملے کی مراعات کے اعداد و شمار ظاہر کیے ہیں؟

٪ 52 جواب دہندگان نے بتایا کہ سکول نے ازخود عملے کی مراعات کے اعداد و شمار کبھی ظاہر نہیں کیے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	12.50٪	25
نہیں	52.00٪	104
معلوم نہیں	35.50٪	71
کُل	200	

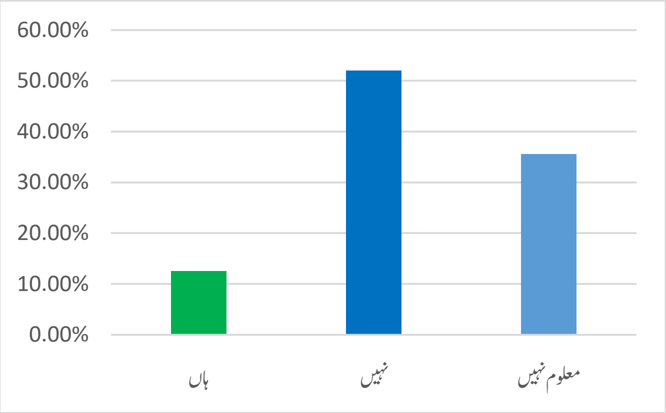

38۔ کیا سکول نے معلومات کی فراہمی کی درخواستوں کے جواب کے لئے کوئی پبلک انفارمیشن افسر متعین کیا ہے؟

٪ 56 جواب دہندگان کے مطابق سکول نے معلومات کی فراہمی کی درخواستوں کے جواب کے لئے کوئی پبلک انفارمیشن افسر متعین نہیں کیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	11.50٪	23
نہیں	56.00٪	112
معلوم نہیں	32.50٪	65
کُل	200	

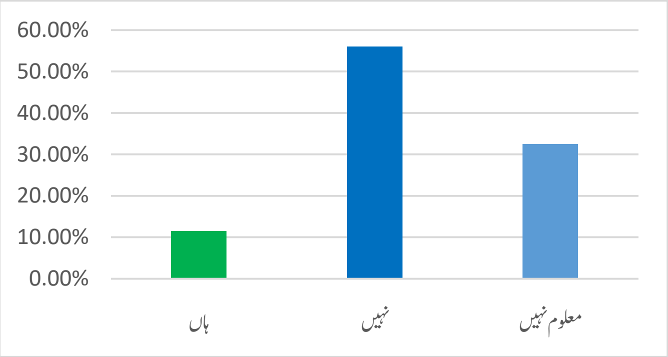

مجموعی طور پر سہولیات پر اطمینان کا جائزہ

39۔ آپ سکول میں موجود سہولیات سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

جواب دہندگان میں سے ٪91.92 سکول میں موجود پانی کی سہولت سے مطمئن تھے ، جبکہ ٪ 44.49 سکول میں موجود لیٹرین سے غیر مطمئن تھے۔

	بہت برا	برا	اوسط	اچھا	بہت اچھا	معلوم نہیں
لیٹرین	38.19٪	6.03٪	11.06٪	41.71٪	2.51٪	0.00٪
صاف پانی	4.04٪	4.04٪	20.20٪	70.20٪	1.52٪	0.00٪
بجلی	1.00٪	5.50٪	22.00٪	70.00٪	1.00٪	1.01٪
کھیل کا میدان	30.81٪	6.57٪	19.19٪	41.41٪	1.52٪	31.82٪

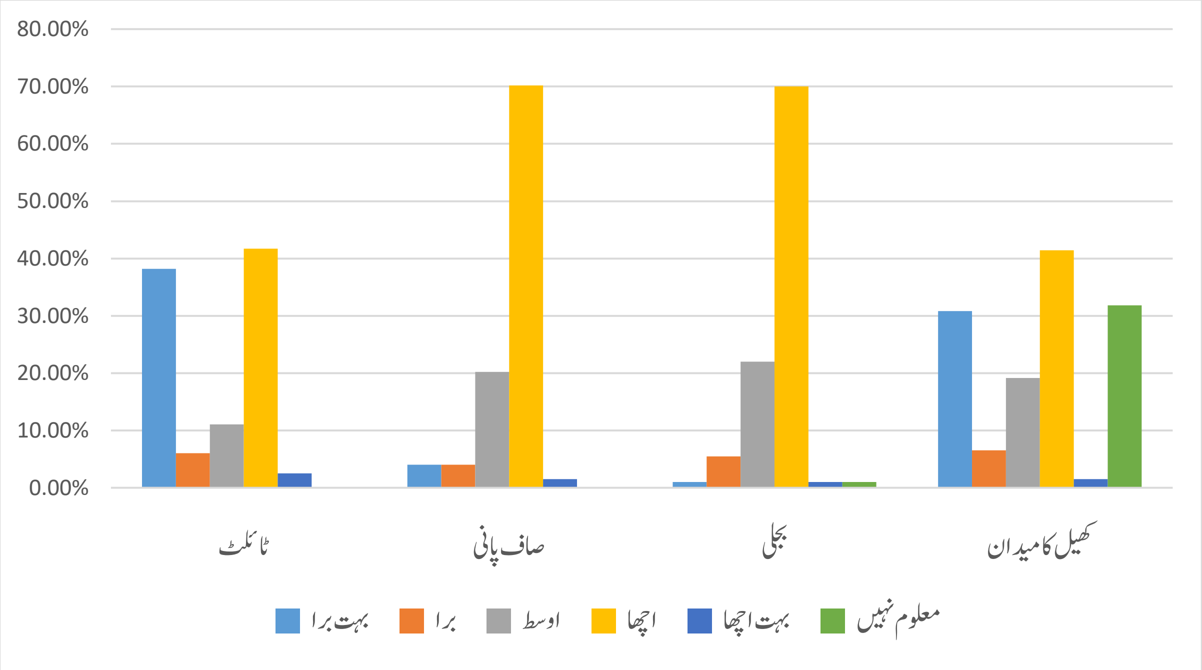

40۔ آپ سکول کے محل وقوع اور اسکی عمارت سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

95.98٪ جواب دہندگان سکول کی عمارت سے جبکہ 91.32٪ سکول میں صفائی کی صورتِ حال سے مطمئن تھے۔

	بہت برا	برا	اوسط	اچھا	بہت اچھا	معلوم نہیں
سکول کا فاصلہ	1.00٪	6.50٪	28.50٪	63.50٪	0.50٪	0.00٪
سکول کا محل وقوع / علاقہ	0.00٪	6.06٪	18.18٪	72.22٪	3.03٪	0.51٪
سکول کی عمارت	0.00٪	4.02٪	28.14٪	65.33٪	2.51٪	0.00٪
سکول کی عمارت کی مرمت / دیکھ بھال	0.51٪	7.58٪	33.84٪	51.01٪	1.52٪	5.56٪
سکول کی صفائی	0.00٪	6.09٪	27.41٪	60.41٪	3.05٪	3.05٪

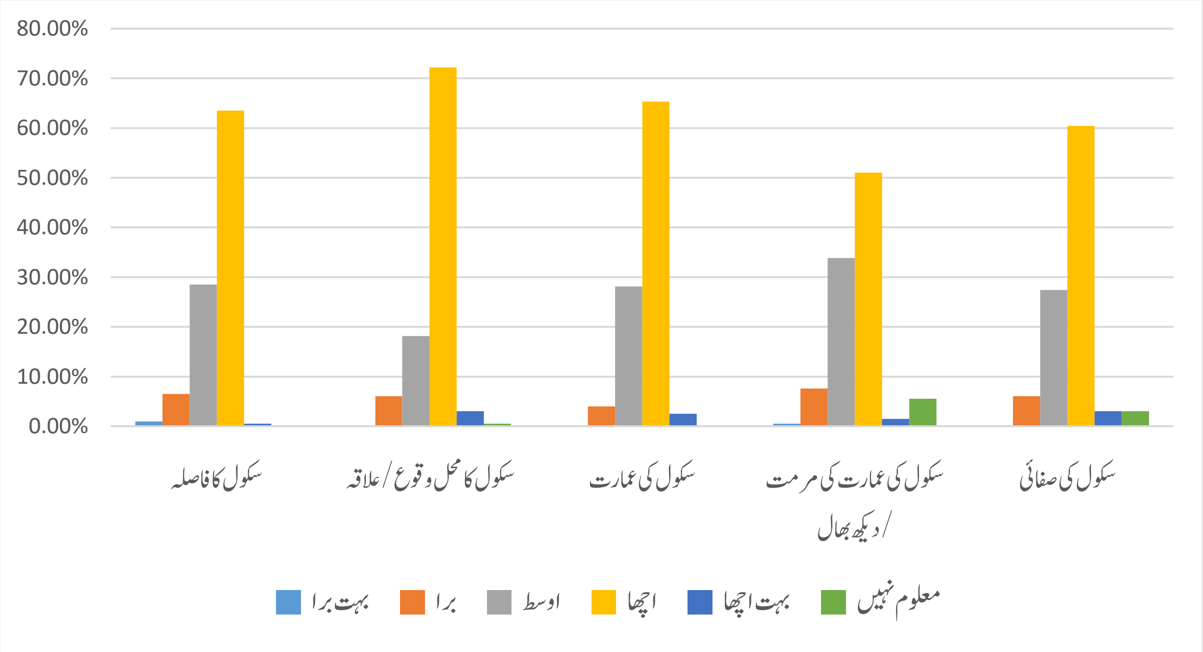

41۔ آپ سکول کی تعلیمی سہولیات سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

89.5٪ جواب دہندگان اساتذہ کی تعلیمی قابلیت جبکہ 94.93٪ اساتذہ کی دستیابی سے مطمئن تھے۔

	بہت برا	برا	اوسط	اچھا	بہت اچھا	معلوم نہیں
کلاس روم	2.03٪	2.54٪	21.83٪	71.57٪	2.03٪	0.00٪
اساتذہ کی تعلیمی قابلیت	0.00٪	1.50٪	19.00٪	68.00٪	2.50٪	9.00٪
اساتذہ کی دستیابی	0.50٪	4.06٪	21.83٪	70.56٪	2.54٪	0.51٪
غیر نصابی سرگرمیاں	7.04٪	7.02٪	31.16٪	24.62٪	1.01٪	29.15٪

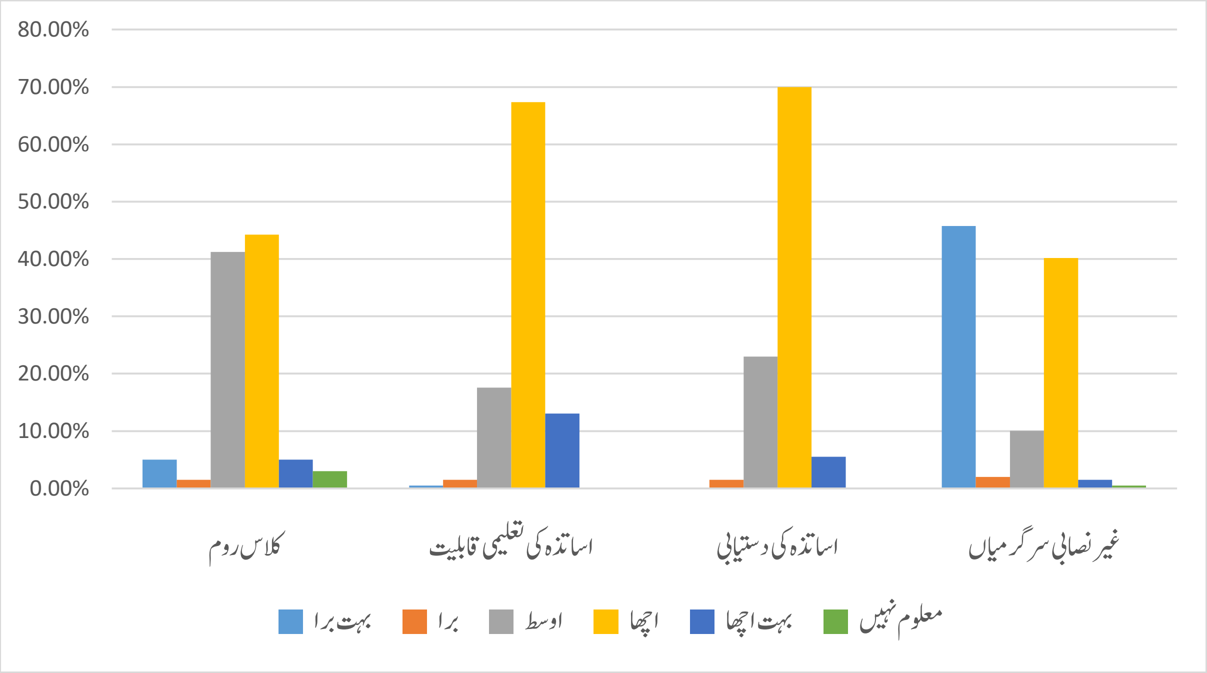

This project is co-funded by the European Union

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.

Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔